به نام خداوند بخشنده مهربان

In the Name of Allah, the Compassionate the Merciful

Al-Mustafa International
Translation and Publication Center

اسلامی تربیت

عباس چراغ چشم

مترجم

بشیر احمد بت

حرف ناشر

انقلاب اسلامی کی عظیم کامیابی اور ارتباطات کے عالمی سطح پر وسعت پانے سے مسلمان دانشمندوں کو انسانی علوم کے شعبہ سے متعلق سوالات اور نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے جو عصر حاضر میں حکومت سنبھالنے کی سنگین ذمہ داری کی بنا پر پیش آئے ہیں -ایسا دور کہ جس میں ملکوں کو ادارہ کرنے میں تمام پہلوؤں میں دین و سنت کی پابندی ایک بہت بڑا چیلنج ہے -اسی بنا پر دین کے شعبہ میں عالمی معیاروں اور خالص و عمیق افکار و نظریات کے روز آمد ، منظّم ، عملی طور پر مفید اور جامع و عمیق مطالعہ اور تحقیق کی ضرورت ہے- نیز دین کے شعبہ میں تحقیقات انجام دینے والے محققین کی تربیت اور انہیں فکری انحراف سے محفوظ رکھنا اس شجرہ طیبہ کے معماروں بالخصوص رہبر کبیر امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ اور رہبر معظم انقلاب اسلامی مدظلہ کے نزدیک انتہائی اہمیت کا حامل ہے-

مغربی تہذیب و ثقافت کا سوشل میڈیا اور ارتباطات کے میدان میں عالمی سطح پر وسعت پانا اس بات کا تقاضہ کرتا ہے کہ اس موضوع سے لگاؤ رکھنے والے افراد اور محققین کو چاہیئے کہ وہ بلند افکار اور اعلیٰ اقدار سے آشنائی پیدا کریں اور یہ اہم ذمہ داری مختلف تخصصی شعبوں کے ایجاد کرنے ، جدید علمی متون تولید کرنے ،علوم کے دائرہ کو وسیع کرنے اور طلاب کی منظّم تعلیم وتربیت کے ذریعہ پوری ہو سکتی ہے -یہ سلسلہ کبھی بنیادی مباحث کے انجام دینے اور تخصصی متون تدوین کرنے سے اور کبھی علمی مسائل کو زیر قلم لانے سے حاصل ہوتا ہے-

تعلیمی مراکز ایک منظّم ، قانونی اور جدید تعلیمی نظام کے سایہ میں ہی رشد وترقی کر سکتے ہیں- درسی نصاب اور تعلیم و تحقیق کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنا علمی و تحقیقاتی مراکز کی ترقی کا باعث بنتا ہے-

جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ کی ایک تعلیمی ادارہ ہونے کے ناطے اہم ذمہ داری غیر ایرانی طلاب کی تعلیم و تربیت ہے، جس کے لیے اس ادارہ کی ایک اہم کوشش کا عنوان، مناسب درسی نصاب تالیف کرنا ہے- دینی علوم میں مختلف موضوعات پر درسی نصاب کی تدوین اور اشاعت اسی سلسلے کی کڑی ہے-

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

فہرست

پیشگفتار ۹

مقدمہ ۱۳

تمہید ۱۵

پہلی فصل: کلیات ۱۷

اسلامی تربیت کی اہمیت اور ضرورت ۲۱

انسان، تعلیم و تربیت ۲۲

اپنا مستقبل بنانے میں انسان کا مؤثر کردار ۲۴

دوسری فصل: اسلامی تربیت کی بنیادیں ۲۷

انسان کی ترجیحات، امتیازات اور فطرت ۲۷

حقیقت جوئی (حق کی تلاش) ۲۹

خیر و فضیلت کا میلان (رجحان) ۳۱

جمال اور خوبصورتی کا میلان (رجحان) ۳۲

ایجاد اور تخلیقی صلاحیتوں کا میلان (رجحان) ۳۳

عشق اور عبادت ۳۵

فطرت اور تربیت ۳۶

سعادت کیا ہے؟ ۳۷

انسانی تکامل کی اصل اور انسانی معاشرے میں تکامل کی قسمیں ۳۹

انسان اور طبیعت کے درمیان تعلقات میں ارتقاء ۳۹

معاشرے کی تعمیراتی تعلقات میں ارتقاء ____ ۴۱
انسانیت میں ارتقاء ____ ۴۲
تربیت کے پہلو اور شرائط ____ ۴۶
وقت کے تقاضے ____ ۴۶
طبیعت ____ ۴۷
غریزہ ____ ۴۸
تیسری فصل: تربیت کے اہداف ____ ۵۱
صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ____ ۵۱
انسان کی قوت فکر کو پروان چڑھانا ____ ۵۲
علمی جذبے کو پروان چڑھانا ____ ۵۳
روح کو پروان چڑھانا ____ ۵۵
بدن کو پروان چڑھانا ____ ۵۶
رشد ____ ۵۷
چوتھی فصل: تربیت میں موثر عوامل اور طریقے ____ ۵۹
ارادہ ____ ۵۹
عبادت ____ ۶۰
امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ____ ۶۱
مراقبہ و محاسبہ ____ ۶۲
مشارطہ، معاتبہ، معاقبہ ____ ۶۴
کام و محنت ____ ۶۵
جہاد ____ ۶۶
شادی ____ ۶۷
رغبت دلانا اور انتباہ دینا (تشویق و تنبیہ) ____ ۶۸
آزمائشوں کے تربیتی آثار ____ ۶۹
صبر اور کامیابی ____ ۷۰
توبہ ____ ۷۱

سادہ زیستی اور تکلّفات سے پرہیز ___ ۷۲
محبت ___ ۷۳
پانچویں فصل: تربیت کی آفتیں ___ ۷۵
جلد بازی ___ ۷۵
سنت گرائی اور گذشتہ نگری ___ ۷۶
شخصیت پرستی ___ ۷۶
نفسانی خواہشیں ___ ۷۷
روح کی شادابی کا خیال نہ رکھنا ___ ۷۹
علم و یقین کے بجائے ظن و گمان پر تکیہ کرنا ___ ۸۰
طولانی خواہشیں ___ ۸۱
مزید مطالعہ کے لئے ___ ۸۳
کتابنامہ ___ ۸۴

پیشگفتار

عہد حاضر کے حقیقت طلب اور تشنہ علم نوجوان، اپنے دینی معتقدات و تعلیمات کے متعلق گہری آشنائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تاکہ فکری، ثقافتی اور معاشرتی مسائل و موضوعات کے بارے میں گہری نظر کے حامل ہو سکیں۔ لہٰذا وہ مختلف کتب کے مطالعہ میں مصروف ہیں لیکن یہ تشنگیِ علم انہیں بیشتر و بہتر علم وآگہی کی دعوت دیتی ہے تاکہ وہ اصل اور بنیادی افکار کے سہارے اپنی فکر کی تعمیر کر سکیں۔

اسلامی مکتوبات کے درمیان علّامہ شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے علمی آثار، ایک جامع، معتدل، صحیح، عقلی اور مستحکم مجموعہ کے بطور موجودہ اور آئندہ نوجوان نسل کے لئے معتبر راہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اصلیت، تخلیق، انصاف، استحکام، قلم کی رسائی، عبارت کی روانی، عصری ضرورتوں کا خیال، منظّم فکری نظام کا تعارف، انصاف پسندانہ تنقید، حاصل شدہ نتائج و نظریات کا مستحکم دفاع، وہ خصوصیات ہیں جن کے بموجب علّامہ شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات کو جلا ملی ہے اور دوام عطا ہوا ہے۔ ان خصوصیات کے سبب، نوجوان نسل اور علمی حلقہ پر ان کے علمی مکتوبات اور افکار و نظریات سے آشنائی نیز ان کی علمی میراث کی حفاظت لازمی قرار پاتی ہے۔

"کانون اندیشہ جوان" نے جدید نسل کی دلچسپی کے پیش نظر اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے افکار و نظریات سے انہیں روشناس کرانے کی غرض سے "چلچراغ حکمت" نامی مجموعہ کتب کی اشاعت کی ہے جس کی بنیاد شہید مرتضیٰ مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے تمام مطبوعہ آثار ہیں۔

اس مجموعہ کتب میں کوشش کی گئی ہے:

۱. ہر کتاب ایک خاص موضوع کے سلسلہ میں ہو۔

۲. معیار، "بہتر" کا انتخاب ہو۔ شہید مرتضٰی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے نظریہ کو ان کی تمام مطبوعہ کتب اور ڈائریوں سے اخذ کرتے ہوئے موضوعاتی شکل میں خلاصۃً پیش کیا جائے۔

۳. مؤلف کا تصرّف، تالیف، اقتباس، خلاصہ اور تنظیم و ترتیب کی حد تک ایک جدید پیرائے اور جاذب فصول کی صورت میں ہو۔

۴. شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے اسلوب کا خیال اور امانت کی رعایت، ہر کتاب کی ترتیب کا معیار ہو۔

۵. مجموعہ ہذا کے اعتبار کی خاطر تمام مطالب و مضامین کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مطبوعہ آثار سے مستند کیا جائے۔

۶. مؤلف کی ذاتی وضاحتوں کو اصل عبارت سے الگ، مقدمہ یا اصل کلام کے بعد مرقوم کیا جائے۔

"چلچراغ حکمت" افکار شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے سرسبز باغ تک پہنچانے کے لئے محض ایک پُل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ نوجوان قارئین اور طلّاب اس مجموعہ کتب کے مطالعہ کے بعد خود کو شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات سے بے نیاز نہیں سمجھیں گے بلکہ دوسرے مرحلہ میں ان کی کتب کے مطالعہ کی طرف راغب و مانوس ہوں گے۔

اس مجموعہ کے عناوین و فصول کی ترتیب میں چلچراغ حکمت کے علمی گروہ کے اعضاء منجملہ: جناب عبد الحسین خسرو پناہ، جناب حمید رضا شاکرین، جناب محمد علی داعی نژاد، جناب علی ذو علم محمد باقر پور امینی (علمی زعیم) کی پیہم نگرانی نیز مدیر انتظامات جناب عباس رضوانی نسب اور ان کے معاونین جناب رضا مصطفوی (ایڈیٹر) اور جناب میکائیل نوری کی مساعی جمیلہ کے ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

چلچراغ حکمت کے سلسلہ کی اس کتاب کا موضوع "اسلامی تربیت" ہے، جو

جناب رضا شاکرین صاحب کے زیر نگرانی جناب عباس چراغ چشم صاحب کی مساعی جمیلہ سے معرض وجود میں آسکی ہے۔

ہم اس مجموعہ کی ترتیب و تنظیم میں تعاون کرنے والے تمام افراد کے شکر گزار ہیں اور قارئین کی تجاویز اور تبصروں کا استقبال کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ مجموعہ کتب جدید نسل کی علم افزائی، فکرسازی اور شہید مطہری رحمۃ اللہ علیہ کے پاکیزہ افکار و نظریات سے ان کی انسیت و آشنائی میں راہگشا ثابت ہو گا۔

مقدمہ

عالم اسلام میں ہمیشہ سے قرآن و اہلبیتؑ کی بے نظیر تعلیمات کے سایہ میں عظیم ہستیوں نے تربیت پائی جنہوں نے اپنے علم و عمل اور فکر و معرفت کے ذریعہ تشنگان اسلام ناب محمدی کو سیراب کیا جو زمانے کے اعتبار سے کسی بھی صدی میں ہی کیوں نہ گزر بسر کرتے ہوں، لیکن اپنی فکر و معرفت کی وجہ سے وہ ہمیشہ زمانے سے آگے رہے اور ہر دور کی نسل کو اپنے بلند افکار سے آراستہ کرتے رہے، وہ ہمیشہ زندہ و جاوید ہیں کیونکہ ان کی فکر و عمل زندہ و جاوید ہے انہی ہستیوں میں سے بیسویں صدی عیسوی کے عظیم مفکر اسلام آیت اللہ شہید مرتضی مطہری رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی ہے جن کی فکر و عمل، فہم و درایت، کوشش و جد و جہد کا ثانی نہیں ہے، جنہوں نے دین اسلام کے ہر مسئلہ کو باریک بینی سے دیکھا، مختلف فراموش شدہ امور کو پھر سے احیا کیا، آج چار دہائیوں کے بعد بھی ان کے افکار میں وہ تر و تازگی پائی جاتی ہے جس سے دور حاضر ہی نہیں بلکہ ہر دور کی فرسودہ اور شبہات میں گھری نسل کی ناکام تشنگی دور ہوتی رہی، آپ نے اسلام کا نظام اس طرح سے پیش کیا کہ زندگی سے جڑے کسی بھی ظاہری اور روحانی امر کو دینی دستور کے پیرائے میں نکھارا۔ آپ کی فکری اور علمی خدمات اور بلند افکار کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ بانی انقلاب اسلامی امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو اپنے جگر کا ٹکڑا بتایا، آپ کی شہادت پر گریہ کیا اور آپ کے بلند افکار کی ترویج کے لئے ہر عام و خاص کو راغب کیا ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے امام راحل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یہ ان ستاروں میں سے ایک ہے جو عمل کو ایمان، اخلاق کو عرفان، برہان کو قرآن اور علم کو حکمت (سے جوڑتے تھے) اپنی شہادت سے سماج کی ہدایت کی اور تاریکیوں کی ظلمتوں میں ڈوبے ہوئے سماج کے لیے مشعل راہ بنے جو ایک چراغ کی طرح جلتے رہے اور اپنے چاہنے والوں کو اپنے نور کی کرنوں سے منور کرتے رہے۔"

آپ مزید فرماتے ہیں: "میں نے اگرچہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو کھویا ہے لیکن مجھے اس بات پر فخر ہے کہ اسلام کے دامن میں اتنے عظیم اور بہادر جوان کل بھی موجود تھے اور آج بھی ہیں قوت بیان، طہارت روح اور ایمان کی طاقت میں مطہری رحمۃ اللہ علیہ کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ لیکن ان کا برا چاہنے والوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے چلے جانے سے ان کی اسلامی اور فلسفی شخصیت ختم نہیں ہو جائے گی۔

اشراق پبلیکیشنز جموں و کشمیر نے آپ کے افکار کو ہر خاص و عام تک پہنچانے کی غرض سے نیز علمی حلقے بالخصوص کالج اور یونیورسٹیز کے طالب علموں کو زندہ دل او ربیدار افکار سے آگاہی کے واسطے اس فکری مجموعہ ''چهل چراغ حکمت'' کو اردو زبان میں ترجمہ کرنے کی مساعی جمیلہ کی ہے تاکہ آنے والی نسل، دشمنان دین و ایمان کے مقابل میں علمی و فکری اسلحہ سے آراستہ ہو اور انکے اندر امت مسلمہ کو صحیح راہبری اور فکر و عمل کے بحران میں درست اور بروقت مدیریت کرنے کی صلاحیت پیدا ہو۔

بنابر این اشراق پبلیکیشنز جموں و کشمیر ان تمام طالب علم ، علماء ، مترجمین ، اور اشاعت میں تعاون کرنے والے جملۂ مومنین کی شکر گزار ہے جنہوں نے اس علمی اور فکری خزانے کو نسل جوان تک پہنچانے میں مخلصانہ تعاون کیا ہے۔ اس امید کے ساتھ کہ امام زمانہ عجل اللہ تعالی فرجہ شریف کے ظہور میں تعجیل کا سبب بن جائے۔

مظفر حسین بٹ

اشراق پبلیکیشنز جموں و کشمیر

تمہید

اسلامی تربیت دونوں جہاں کی زندگی میں انسان کی خوشبختی، اس کے اصلی مدعا و مقصد اور خودِ حقیقی یعنی مقام قرب اور خلافت الٰہی تک پہنچنے کا، اہم اور بنیادی سبب ہے۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ علم تربیت کی اپنی حقیقت، بنیادیں، اغراض اور طریقے ہیں لہٰذا اس سلسلہ میں علم و معرفت کے بزرگان اور دین و تربیت کے صاحب نظر افراد کے افکار سے آشنائی حاصل کرنا نہایت ضروری ہے، جنہوں نے اس علم کی بنیادوں کی توضیح اور تشریح کرنے میں بہت ساری مشقتیں برداشت کی ہیں۔ ان ہی میں سے ایک شہید آیت اللہ مرتضی مطہری رحمۃ اللہ علیہ ہیں کہ جن کے بارے میں زبان کو تاب سخن نہیں اور نوک قلم کو ان کے بلند، وسیع اور پاکیزہ افکار تحریر کرنے کی طاقت نہیں۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد اسلامی تربیت کے سلسلہ میں استاد محترم کے افکار اور نظریات کو جمع کرنا ہے موجودہ کتاب پانچ فصلوں پر مشتمل ہے۔

ان شاء اللہ کہ بیسویں صدی کے اس عظیم احیاگر کی زیادہ معرفت حاصل کرنے اور ان کے صدابہار گلستان کے خالص افکار سے فیضیاب ہونے کے لئے یہ ایک اہم اور بنیادی قدم ہو۔

تا چہ قبول افتد　　　　وچہ در نظر آید۔